

حاصل نہیں ہوا ہے۔ مزارع سے اس کے حق کی بات..... کریں تو وہ انکار کر دے گا کیونکہ اسے پتا ہے کہ انسانوں کی طرح رہنا اس کا حق نہیں ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ انسانوں کی طرح تو میاں صاحب، چوہدری صاحب یا خان صاحب رہ سکتے ہیں۔ میں تو جانوروں میں سے ہوں اور اس لئے پیدا ہوا ہوں کہ ان کی غلامی کروں۔ آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ میاں افتخار الدین اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ اپنے علاقے میں اسکول نہیں کھولنے دیئے تھے کہ تعلیم نہیں آتی چاہیے۔ حالانکہ کتنے روشن خیال اور ترقی پسند سمجھے جاتے تھے۔

(ماخوذ: انٹرویو، سیف الدین سیف۔ ماہنامہ سرگذشت کراچی، اکتوبر ۱۹۹۳ء)

فیروز سائیں

پتھر دلال نول موم بناؤ ندا سی

درد مند عالم غم خوار دی موت	بڑا ہرج پہنچاوندی قوم تائیں!
ہو جائے جد سس سالار دی موت	دل لکھاں سپاہیاں دا توڑ دیوے
عمدوں ہوندی اے لکھ ہزار وی موت	جدوں موت آئے چے رہراں نول
یارو سید بخاری سردار دی موت	یاد رہے سانوں کدی بھلنی نہیں
گھٹ ہوندے او - سردار سید	جہڑے قوم تول جان قربان کر دے
ہے سی دتاں دا بیمار سید	اج موت نے آن کے چھڈیا نہ
گیا جیل اندر کئی وار سید	بچی گل سنائے نڈر ہو کے
مُر گیا اودہ اج احرار سید	دلوں برا غلامی نول جانے
ہوے جنت دے وچ مکان تیرا	لکھاں رحمتاں تیرے نصیب ہوں
ہے سی بڑا مضبوط ایمان تیرا	بخش دیوے گارب کریم تینوں
سچا علق تے سوہنا بیان تیرا	پتھر دلال نول موم بناؤ ندا سی
بھلا کرے گا رب رحمان تیرا	قرآن دے نال سی پیار تینوں